دار أهل السنة
لتحقيق الكتب و الطّباعة و النّشر

دار أهل السنة

IDARA E AHLE SUNNAT اداره اهلسنت
www.facebook.com/darahlesunnat

سلسلہ: واعظ الجمعہ

عنوان: دنیا بھر میں مسلمانوں پر ہونے والے مَظالم اور ہماری بے حسی

مدیر: ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

مُعاونین: مفتی عبد الرزاق ہنگورہ، مفتی محمد کاشف محمود ہاشمی

عددِ صفحات: ۱۳

سائز: 13×21

ناشر: ادارۂ اہلِ سنّت کراچی

: idarakhutbatejuma@gmail.com

:00971559421541

:00923458090612

www.facebook.com/darahlesunnat

آن لائن

۱۴۴۰ھ/۲۰۱۹ء

دنیا بھر میں مسلمانوں پر ہونے والے مَظالم اور ہماری بے حسی

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ بالله مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلهِ وصَحبهِ أجمعين.

نام نہاد جُمہوری ملکوں کا اصل چہرہ

برادرانِ اسلام! مغرب نے جُمہوریت (Democracy) کے نام پر دنیا کو جو طرزِ حکومت دیا ہے، عام طور پر اسے ایک مثالی طرزِ حکومت سمجھا جاتا ہے، اور ایسے جُمہوری ملک کو بالعموم سیکولر (Secular) یا نیم سیکولر (Semi-Secular) بھی تصوُّر کیا جاتا ہے۔ سیکولر اسٹیٹ (Secular State) ہونے کا مطلب یہ ہے، کہ ریاست کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں، قانون سب شہریوں پر یکساں لاگو ہوگا، زبان، ذات، نسل اور رنگ کی بنیاد پر کسی سے کوئی امتیازی سُلوک نہیں ہوگا۔ سیکولرازم (Secularism) کے اس اُصول کو بنیاد بنا کر نام نہاد جُمہوری قوّتوں کو، بالخصوص یورپی ممالک (European Countries) کو اگر پرکھا جائے، تو یہ فیصلہ کرنا مشکل نہیں ہوگا کہ جُمہوریت (Democracy) کے ان علمبرداروں کے درمیان، اب

مسلمان کا جینا بے حد مشکل ہو چکا ہے، دہشتگردی (Terrorism) کے جھوٹے اِلزامات لگا کر ان پر نت نئے طریقوں سے ظلم وستم کیا جارہا ہے، انہیں طرح طرح کی پابندیوں کا سامنا ہے، مسلمان بچیوں کو اسکولز (Schools)، کالجز(Colleges) میں زَد وکوب کیا جارہا ہے، ان کے چہروں سے نقاب نوچا جارہا ہے ہیں، اگرچہ ان غیر اَخلاقی ہتھکنڈوں کے سبب مسلمانوں میں عدمِ تحفُّظ کا احساس بھی بڑھ رہا ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ غیروں کی مُنافقت اور نعرۂ جُمہوریت کے پردے میں چُھپا ان کا گھناؤنا اور مکروہ چہرہ بھی دنیا کے سامنے آرہا ہے!!۔

دنیا بھر میں مسلمانوں کا بہتا لَہو

عزیزانِ محترم! یوں تو دنیا بھر میں مسلمان مَمالک پر خواہ مخواہ جنگیں مسلَّط کر کے، ان پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں، ان کا قتلِ عام کیا جارہا ہے، مگر موجودہ دَور میں مسلمانوں پر سب سے زیادہ ظلم وستم، اور ان کا قتلِ عام جُمہوریت کے چیمپیئن امریکہ (United States) نے کیا، جس کی داستانوں کا شمار ہی نہیں!۔

نائن الیون (۹/۱۱) کا ڈرامہ اور لاکھوں مسلمانوں کا قتلِ عام

حضراتِ گرامی قدر! امریکہ(United States) نے مسلم ممالک پر قبضہ کرنے کے لیے نائن الیون (۹/۱۱) کا ڈرامہ (Drama) ترتیب دیا، اور دہشتگردی(Terrorism) کی آڑ میں دنیا بھر کے مسلمانوں کو آگ اور خون کے دریا میں دھکیل دیا۔ عراق وافغانستان (Iraq and Afghanistan) کا حال آپ کے سامنے ہے! کس طرح لاکھوں بے گناہ مسلمان مَردوں، خواتین اور بچوں کو بے دردی سے شہید کیا گیا! ان کی حکومتوں کے تختے اُلٹ کرا پنے وفاداروں پر مشتمل کٹھ پتلی حکومتیں(governments Puppet) قائم کی گئیں!۔

امریکی صدر کی اسلام دشمنی

موجودہ امریکی صدر ٹرمپ (Trump) ہی کو دیکھ لیجیے، اس نے اپنی انتخابی مہم کے آغاز ہی میں کس قدر کھل کر اسلام دشمنی کا اظہار کیا! اور صدر منتخب ہوتے ہی اسلام کو باقاعدہ دہشتگرد مذہب قرار دے ڈالا! اور بعض اسلامی ممالک کے شہریوں پر امریکہ (United States) داخلے پر پابندی بھی لگائی!۔

اسلاموفوبیا کیسز (Cases) میں اضافہ

حضراتِ ذی وقار! جَرمن حکومت (German government) کے مطابق ۲۰۱۷ء میں جرمنی (Germany) میں مسلمانوں پر تقریبًا ۹۵۰ حملے ہوئے، جن میں ۶۰ حملے مساجد اور دیگر اسلامی سینٹرز (Islamic Centers) پر ہوئے، خواتین کو حجاب پہننے پر حملوں کا نشانہ بنایا گیا، ان حملوں میں تقریبًا ۳۴ مسلمان شہید ہوئے۔ یہی حال اسپین (Spain) کا ہے جہاں تقریبًا ۵۴۶ اسلام فوبیا (Islamphobia) کیس ریکارڈ ہوئے۔ جرمنی (Germany) اور اسپین (Spain) کے بعد یہی صورتحال برطانیہ (United Kingdom)، فرانس (France)، اٹلی (Italy)، اور نیدر لینڈ (Netherlands) جیسے دیگر یورپی ممالک (Countries European) کی بھی ہے۔

ابھی حال ہی میں نیوزی لینڈ (New Zealand) کے شہر کرائسٹ چرچ (Christ Church) میں اسلاموفوبیا (Islamophobia) کے شکار، ایک آسٹریلوی شہری (Australian Citizens) نے جمعہ کے روز دو ۲ مسجدوں میں گھس کر اندھا دھند فائرنگ کرکے، پچاس ۵۰ بے گناہ مسلمانوں کو نہ صرف شہید کیا، بلکہ دہشتگردی پر مبنی اپنی اس کاروائی کو فیس بک (Facebook) پر براہِ راست نشر بھی کیا!!۔

چینی مسلمانوں کی مذہبی آزادی پر حملہ

عزیزانِ گرامی قدر! چین (China) کے مغربی صوبہ سنکیانگ (Xinjiang) میں مسلمانوں کے خلاف شدید ترین کاروائیوں کی اطلاعات بھی نہایت افسوسناک ہیں! اس علاقہ سے تقریبًا ایک ملین (One Million) مسلمانوں کے غائب ہوجانے کی خبروں نے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مضطرب کردیا ہے! مساجد کو بند کرنے، لاوڈ اسپیکر (Loudspeaker) پر اذان کو ممنوع قرار دینے، اور انتہاپسندی ودہشتگردی جیسے اِلزامات کے ذریعے، دنیا بھر کی طرح یہاں بھی مسلمانوں کوظلم وستم کانشانہ بنایاجارہاہے!۔

شام کی خانہ جنگی سے متاثرہ افراد کی تعداد

شام کی خانہ جنگی میں تین ۳ لاکھ سے زائد شامی مرد، خواتین اور بچے مارے جاچکے ہیں، جبکہ زخمی ہونے والے دس۱۰ لاکھ افراد اس کے علاوہ ہیں، تقریبًا ایک کروڑ بیس۲۰ لاکھ افراد اس جنگ کے سبب اپنے گھروں کو چھوڑ کر نقل مکانی پر مجبور ہوچکے ہیں۔

روہنگیا مسلمانوں کی غریب الوطنی

رفیقانِ ملّت اسلامیہ! روہنگیا مسلمان(Rohingya Muslims) دنیا کی شاید واحد ایسی اَقلیت ہیں، جنہیں ان کے اپنے ملک میانمار(Myanmar) کا شہری ہی تصوُر نہیں کیاجاتا، ان میں سے ملک بدر ہونے والے مسلمانوں نے بتایا، کہ ان پر حملہ کرنے والوں میں میانمار (Myanmar) کی فَوج کے علاوہ، رخائن (Rakhine) میں بدھ مت(Buddhism) کے پیروکار بھی تھے، جنہوں نے ان پر حملہ کرکے ان کے شہریوں کا قتلِ عام کیا، اور ان کے کئی گاؤں نذرِ آتش کر

ڈالے، جس کے نتیجے میں تقریبًا چار ۴ لاکھ ۳۰ ہزار[۱] کے قریب روہنگیا مسلمان بنگلہ دیش (Bangladesh) کی طرف نقل مکانی پر مجبور ہوئے!۔

ہیومن رائٹس واچ (Human Rights Watch) نے ایک تصویر جاری کی، جس کے مطابق مسلمانوں کے ایک گاؤں میں سات سو گھروں کو آگ لگادی گئی[۲]، اصل تعداد اگرچہ اس سے کئی گنا زائد ہے، لیکن ہماری آنکھیں کھولنے کے لیے اتنا بھی کافی ہے!۔

سری لنکا کے مسلم کش فسادات میں ہونے والی تباہی

جانِ برادر! دیگر ممالک کی طرح سری لنکا (Sri Lanka) کو بھی مسلم کش فسادات کی آگ میں دھکیلا جارہا ہے، جس کے نتیجے میں متعدّد شہادتیں ہوچکیں، جبکہ درجنوں افراد زخمی بھی ہوئے۔ اس کے علاوہ ایک سو سے زائد مسلمانوں کے گھر تباہ کیے جاچکے ہیں، جبکہ تقریبًا ۱۳ مساجد کو آگ لگاکر شہید کیا جاچکا ہے، اور تاحال وہاں یہ ظلم وستم جاری ہے! ؏

ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے

خون پھر خون ہے ٹپکے گا تو جم جائے گا![۳]

فلسطینی مسلمانوں پر اسرائیل کے مظالم

عزیزانِ محترم! اسرائیل (Israel) نے ستر ۷۰ سالوں میں فلسطین (Palestine) کے شہر کے شہر ویران کرکے انہیں قبرستان میں تبدیل کردیا، ننھے بچوں کی خون میں لت پت لاشوں کے اَنبار لگادیے، جبکہ ہزاروں نوجوانوں کو زندگی بھر کے لیے اَپاہج (Disabled) بنادیا۔

---

(۱) سماء ڈیجیٹل، ۲۵ ستمبر ۲۰۱۷ء۔
(۲) بی۔ بی۔ سی اردو۔
(۳) "کلیات ساحر" ص۱۸۷۔

ہندوستان میں جبری تبدیلیٔ مذہب کے واقعات

اسرائیل (Israel) ہی کی طرح ہندوستان (India) میں بھی مسلمانوں پر جو ظلم وستم ہورہا ہے، وہ اس سچائی کو آشکار کرتا ہے، کہ مفاد پرست اور جاہ طلب انسان، مذہب اور نظریۂ قوم پرستی (Ideology of Nationalism) کے ذریعے، کس طرح اپنا اُلّو سیدھا کرتا ہے! بنیادی طور پر مذہب انسانوں میں امن ومحبت پھیلانے کا ذریعہ ہے، اصل فسادی وہ ظالم انسان ہیں جو اپنے مفادات کی خاطر مذہب کو اپنا ہتھیار بناتے ہیں!۔

بھارت (India) کو ہندو مملکت بنانے میں تیزی ۲۰۱۴ء کے بعد اس وقت آئی، جب انتہاء پسند ہندو تنظیم آر۔ایس۔ایس(R. S. S) کے ایک رَہنما نریندر مودی نے اقتدار سنبھالا! یہ شخص ۲۰۰۱ء میں ریاستِ گجرات(State of Gujarat) کے ہزارہا مسلمانوں کو بے دردی سے شہید کرواکے اپنی قوم کا ہیرو بنا! اس نے وزیرِاعظم بنتے ہی مسلم مخالف مہم کا آغاز کردیا؛ تاکہ ہندو برتری کا سکّہ چلایا جاسکے! آج ایک بار پھر تمام اہم ریاستوں میں بی۔جے۔پی(B. J. P) کی حکومت ہے، اور وہاں ہندو راج قائم کرنے کے لیے خفیہ وعیاں کوششیں جاری وساری ہیں، مسلمانوں کو مارا پیٹا جارہا ہے، ان کے گھروں کو آگ لگائی جارہی ہے، شدھی تحریک کے ذریعے مسلمانوں کو ہندو بنایا جارہا ہے، جگہ جگہ گاؤ رکھشک گروہ وجود میں آگئے ہیں، اسکولوں کا نصاب تبدیل کیا جارہا ہے؛ تاکہ نصاب سے مسلمانوں کا ذکر خیر نکالا جاسکے، اور ہندو مت (Hinduism) کا پرچار ہوجائے۔ ان مساجد کو شہید کیا جارہا ہے جو ہندوؤں کے بقول مندر ڈھاکر تعمیر کی گئی تھیں، ہندو محلوں میں مسلمانوں کو کرائے پر مکان دینے سے انکار ہونے لگا ہے، ہندو

اداروں میں مسلمانوں کو ملازمتیں نہ دینے کا رَواج بھی جنم لے چکا ہے۔ جہاد کا شوشہ چھوڑ کر مسلمان لڑکوں پر حملے کیے جا رہے ہیں، کہیں جبراً ان کا مذہب تبدیل کروایا جا رہا ہے، تو کہیں مسلمانوں کے مابین انتشار و اختلاف کو فَروغ دیا جا رہا ہے، انہیں اپنے مذہب سے برگشتہ کیا جا رہا ہے؛ تاکہ مسلم نوجوان اپنی کسمپرسی اور تنزُّلی کا ذمّہ دار اسلام کو قرار دے کر، اور ہندوانہ طرزِ زندگی اور مذہب اختیار کریں۔

گن پوائنٹ پر اسلامی شعائر کی توہین اور سیکولر اسٹیٹ کا مکروہ چہرہ

برادرانِ اسلام! ہندوستان میں گن پوائنٹ (Gun Point) پر مسلمانوں سے شعائرِ اسلام کی توہین کروانا اب معمول بن چکا ہے! سوشل میڈیا (Social Media) پر فیک اکاؤنٹس(Fake Accounts) کے ذریعے پیغمبرِ خدا اور ان کے اہلِ بیت کی شان میں نازیبا الفاظ، اور گستاخانہ خاکے بنا کر مسلمانوں کی دل آزاری کی جا رہی ہے، جس کے سبب بھارتی مسلمان عدمِ تحفُّظ اور شدید احساسِ کمتری کا شکار ہو رہے ہیں، جبکہ دوسری طرف مُودی حکومت مسلمانوں پر ہونے والے ظلم وستم کو روکنے، اور اقلیتوں کے جانی ومالی تحفُّظ، اور مذہبی آزادی سے متعلق کوئی مناسب قانون سازی کرنے کے بجائے، اسے عوامی ردِّ عمل قرار دے کر اس آگ کو مزید بڑھاوا دے رہی ہے!۔

اقلیتوں(Minorities) بالخصوص مسلمانوں پر ہونے والے ظلم وستم سے متعلق ہیومن رائٹس واچ (Human Rights Watch) کی جانب سے ایک رپورٹ جاری کی گئی، جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ "گائے کا گوشت کھانے کے اِلزام میں مئی ۲۰۱۵ء سے دسمبر ۲۰۱۸ء کے درمیان ۴۴ لوگ مارے گئے، جن میں اکثریت مسلمانوں کی تھی، جبکہ پولیس نے بھی حملہ آوروں کی مُعاونت میں اپنا حصہ ڈالا،

اور حکمران جماعت نے اسے عوامی ردِّعمل قرار دیا تھا۔ اسی رپورٹ کے مطابق ۲۰۱۶ء میں بی۔ جے۔ پی دَورِ حکومت میں جھاڑکھنڈ (Jharkhand) کے ایک بارہ ۱۲ سالہ مسلمان نوجوان کو، صرف گائے لے جانے پر قتل کردیا گیا اور اس کی لاش درخت پر لٹکادی گئی تھی"[۱]۔

مسلمانوں کی تاریخی عبادت گاہ "بابری مسجد" کی شہادت

اسی طرح مسلمانوں کی تاریخی عبادت گاہ "بابری مسجد" اور تین ۳ ہزار سے زائد مسلمانوں کو جنونی ہندوؤں نے کس طرح شہید کیا، اسے ساری دنیا نے دیکھا! دو ۲ لاکھ سے زائد مسلمانوں کو جبراً اپنے گھروں سے نکال کر علاقہ بدر کردیا گیا، سمجھوتہ ایکسپریس کے دروازے بند کرکے اس میں سوار مسلمانوں کو زندہ جلایا گیا، لیکن مسلم حکمرانوں سمیت انسانیت کا چُورن بیچنے والی جُمہوری طاقتوں اور انسانی حقوق (Human Rights) کی این۔جی۔اوز (NGOs) کے کانوں پر جُوں تک نہیں رینگی، اور سب کے سب خاموش تماشائی بنے رہے!!۔

میرے محترم بھائیو! انتہاءپسند ہندوؤں (Extremist Hindus) کی جانب سے مسلمانوں پر ظلم وستم کی یہ داستان کوئی نئی بات نہیں، اس سے قبل بھی تقسیمِ ہندوستان (Partition of India) کے علاوہ، صرف حیدرآباد دکن (Hyderabad Deccan) کے مسلم کُش فسادات میں، ۲۷ سے ۴۰ ہزار[۲] بے بس مسلمان شہید کیے گئے۔ ۱۹۶۴ء میں کلکتہ (Calcutta) میں سو سے زائد

---

(۱) "گائے کے نام پر مسلمانوں کا قتلِ عام" اے۔آر۔وائی نیوز ڈیجیٹل ۲۰ فروری ۲۰۱۹ء۔

(۲) بی۔بی۔سی اردو، اسلام آباد، ۱۸ستمبر ۲۰۱۸ء بحوالہ سندر لال کمیٹی کی رپورٹ۔

مسلمانوں کو شہید، اور ہزاروں گھروں کو نذرِ آتش کیا گیا۔ ۱۹۸۴ء میں آسام (Assam) کے ایک گاؤں "تلی" میں ۱۸۰۰ سے زائد مسلمانوں کو شہید کیا گیا۔ کشمیر (Kashmir) میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ امریکہ (United States)، یورپ (Europe) اور اسرائیل (Israel)، بھارت (India) کی پشت پر ہیں، جن کے سبب یورپی میڈیا (European Media) کشمیر کے مسلمانوں پر ہونے والے ظلم وستم کو دنیا کے سامنے یا تو پیش ہی نہیں کرتا، اور اگر کرتا ہے تو اس کی شدّت کو کما حقّہ ظاہر نہیں کیا جاتا، لیکن ان اوچھے ہتھکنڈوں کے باوُجود اقوامِ متحدہ (United Nations) کی کمیٹی برائے انسانی حقوق کا ایک رکن، اپنے ضمیر کی آواز پر کشمیری مسلمانوں پر ہونے والے انسانیت سوز ظلم وستم کو بیان کرتے کرتے رو پڑا[1]۔

اُمتِ مسلمہ کے لیے لمحۂ فکریہ

حضراتِ گرامی قدر! مذکورہ بالا اَعداد وشمار اور واقعات سے، بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یورپ (Europe)، امریکہ (United States) اور انڈیا (India) سمیت دنیا بھر میں کس طرح ایک منظّم منصوبے کے تحت، اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز تحریکیں چلائی جارہی ہیں!! جن کا بنیادی ہدَف اسلام اور مسلمانوں کو کمزور کرنا ہے! دہشتگردی (Terrorism) کے نام پر دنیا بھر میں صرف امّتِ مسلمہ پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں، شام (Syria) سے لے کر یمن (Yemen) تک، افغانستان (Afghanistan) سے لے کر عراق (Iraq) تک، برما (Burma) اور سری لنکا (Sri Lanka) سے لے کر کشمیر

---

(۱) نوائے وقت، ۱۰ مارچ ۲۰۱۹ء۔

وفلسطین(Kashmir and Palestine) تک، ہر جگہ بے گناہ مسلمانوں کا خون بہایا جارہا ہے، جبکہ ہمارے یہ مظلوم مسلمان غیروں کے ساتھ ساتھ اپنوں کی مُنافقت اور بے حسی کا بھی شکار ہو رہے ہیں!!۔

مسلم ممالک کی بے حسی

یقین مانیے! اگر مسلم ممالک کے حکمران بے حسی اور بزدلی کا مظاہرہ نہ کرتے، اگر علماء و مشائخ نے اپنے دینی ودُنیوی مناصب کے تقاضے شریعتِ اسلامیہ کے مطابق پورے کیے ہوتے، اگر مریدین سے فقط نذرانے بٹورنے والے گدی نشینوں نے صحیح طَور پر اپنے آباء واَجداد کی طرح کردار ادا کیا ہوتا، اگر اسٹیج(Stage) پر بیٹھ کر لمبی لمبی تقریریں کرکے دادِ عیش اور بھاری رقوم وُصول کرنے والے خطباء نے اُمتِ مسلمہ کی دینی، ملّی وسیاسی رَہنمائی کا فریضہ بخوبی انجام دیا ہوتا، تو جسدِ ملّت اپنی کامل رُوح کے ساتھ موجود ہوتا! یورپی دنیا (European World) میں سے کسی کو اتنی جرأت نہ ہوتی کہ وہ پیغمبرِ اسلام کی شان میں گستاخی کرتا! یا ان کی امّت کو نشانہ بناتا! یہ لوگ مسلمانوں پر ظلم وستم اور ان کے قتلِ عام کا سوچنا تو درکنار، ان کی دل آزاری سے بھی باز رہتے!!۔

میرے محترم بھائیو! تاریخ گواہ ہے کہ جب تک مسلمان حکمران دیگر ممالک میں آباد مسلمانوں کے دَرد وتکلیف میں ان کی مدد کو پہنچتے رہے، تب تک کوئی انہیں میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا تھا، مگر جب سے مسلمان ممالک نے ایک دوسرے کا ساتھ چھوڑ دیا، اور ہر مُعاملے کو ان کا یا اپنا اندرونی مُعاملہ قرار دینا شروع کر دیا، تبھی سے مسلمان زوال پذیر اور ظلم وستم کا شکار ہیں!!۔

"ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا!" آخر کیوں؟

عزیزانِ محترم! کیا فلسطین (Palestine)، عراق (Iraq)، شام (Syria)، یمن (Yemen)، مصر (Egypt)، برما (Burma)، افغانستان (Afghanistan) اور کشمیر (Kashmir) میں مسلمانوں کا قتلِ عام ہماری آنکھیں کھولنے کے لیے کافی نہیں ہے؟! کیا اب تک ہمیں یہود ونصاری اور ہُنود کے اس گٹھ جوڑ کی سمجھ نہیں آئی؟! کیا اللہ ربّ العزّت اور رسول اللہ ﷺ نے اس بات پر ہمیں آگاہ نہیں کیا تھا، کہ یہ لوگ تمہارے کبھی دوست نہیں ہوسکتے؟! اس کے باوُجود ہم ان کے ساتھ تعلقات بڑھانے کے لیے کیوں مرے جارہے ہیں؟! دنیا بھر میں مسلمانوں کو شہید کیا جارہا ہے، ان پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں، مسلمان عورتوں کی عصمت دری کی جارہی ہے، لیکن اس کے باوُجود بظاہر ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا! آخر کیوں؟ کیا ہم اس قدر بے حس ہوچکے ہیں؟ یا پھر ہم برائے نام مسلمان ہیں؟! کیا رسولِ اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہمیں یاد نہیں کہ «مَثَلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي تَوَادِّهِمْ، وَتَرَاحُمِهِمْ، وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ، إِذَا اشْتَكَى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى»[1] "مسلمان آپس میں پیار ومحبت، رحم وشفقت اور مہربانی برتنے میں ایک جسم کی مانند ہیں، کہ جس طرح جسم کا کوئی ایک عضو بیمار پڑ جائے، تو سارا جسم اضطراب اور بخار میں مبتلا ہوجاتا ہے"۔

تمام کافر ملّتِ واحدہ ہیں

برادرانِ ملّتِ اسلامیہ! ہمیں یہ بات ہرگز نہیں بھولنی چاہیے کہ حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ نے چودہ ۱۴ سو سال قبل ہی مسلمانوں پر یہ واضح کر دیا تھا کہ

(۱) "صحيح مسلم" كتاب البرّ والصِلة، ر: ٦٥٨٦، صـ١١٣١.

«الْكُفْرُ كُلُّهُمْ مِلَّةٌ وَاحِدَةٌ»[1] "تمام کفّار ایک قوم وملّت ہیں"۔

لیبیا (Libya) ہو یا فلسطین، عراق ہو یا افغانستان، یہ غیر مسلم جہاں بھی ہوں گے مسلمانوں کے خلاف متحد ہوں گے۔ مقامِ صد افسوس ہے کہ ساری دنیا کے کفّار تو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف متحد ہیں، لیکن ہم مسلمان آج بھی باہمی اختلافات کا شکار ہیں! ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمِ اسلام کے مسلمان اپنے اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر کفر کے خلاف متحد ہو جائیں! اور دنیا کے کونے کونے میں بسنے والے مسلمانوں کی تکلیف کو محسوس کریں، ان کی ہر ممکن مدد کریں! ظلم وبربریت (Barbarism Cruelty and)، دہشت اور درندگی کے شکار مظلوم مسلمان، اِمداد طلب نظروں سے آج ہمیں دیکھ رہے ہیں! اس لیے مسلمان حکمرانوں کو مصلحتوں اور ذاتی مفادات کی پالیسی کو ترک کرکے، اپنا کردار ادا کرنا ہوگا! اور اس ظلم وستم کو روکنا ہوگا!! ورنہ ؏

تمہاری داستاں تک نہ رہے گی داستانوں میں!

اپنی ایمانی کیفیت پر نظرِ ثانی کی ضرورت

میرے عزیز دوستو، بھائیو اور بزرگو! دنیا بھر کے مسلمانوں پر ہونے والے ظلم وستم پر اگر آپ کا دل نہیں جلتا! مسلم آبادیوں پر گرتے میزائل (Missiles) اور بم (Bombs)، اگر آپ کو آزُردہ نہیں کرتے! بے گناہ مسلمانوں کے خون آلُود اور کٹے پھٹے آدھے ادھورے جسم، اگر آپ کو نہیں تڑپاتے! آپ کو ان کی تکلیف، ان کا دُکھ درد، اگر اپنی تکلیف اور اپنا دکھ درد محسوس نہیں ہوتا! تو اپنی ایمانی کیفیت پر ایک نظر

---

(1) "الآثار" لأبي يوسف، في الفرائض، ر: ۷۸۱، صـ۱۷۱.

ضرور دَوڑا لیجیے !؛ کیونکہ جس کریم آقا ﷺ کا ہم نے کلمہ پڑھا ہے وہ نبئ رحمت ﷺ تو اپنے ہر امّتی کی تکلیف کو اپنی تکلیف محسوس کرتے ہیں، حدیث شریف میں ہے کہ رسولِ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «مَنْ آذَى مُسْلِماً فَقَدْ آذَانِي! وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللهَ!»(۱) "جس نے ناحق کسی مسلمان کو اِیذاء دی یقیناً اس نے مجھے اِیذاء دی! اور جس نے مجھے اِیذاء دی اس نے اللہ تعالی کو اِیذاء دی!"۔

دعا

اے اللہ! دنیا بھر کے مسلمانوں کی حفاظت فرما، انہیں ظلم وستم اور جابر وظالم حکمرانوں سے نَجات عطا فرما، انہیں غلبہ عطا فرما، اور ان کی عظمتِ رفتہ کو بحال فرما، آمین یا ربّ العالمین!

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدِنا ونبيِّنا وحبيبِنا وقرّةِ أعيُنِنا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.

---

(۱) "المعجم الأوسط" باب السين، من اسمه سعيد، ر: ۳٦۰۷، ۲/ ۳۸۷.